سفارشات برائے کاشتکاران

15تا30 ستمبر 2021ء

ملک محمد اکرم، ناظم اعلیٰ زراعت (اصلاح آبپاشی) پنجاب

- شدید بارش کی صورت میں کپاس کی فصل میں پانی کو 24 گھنٹے سے زیادہ دیر فصل میں کھڑا نہ رہنے دیں۔ پانی کو کھیت سے نکالنے کے لیے کھیتوں کے اردگرد نشیبی جگہوں پر چھوٹے تالاب یا کھسلیاں بنائیں۔

- موسمی حالات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے امرود اور ترشاوہ پھلوں کے باغات کو 15 دن کے وقفہ سے آبپاشی جاری رکھیں۔
- دنیا بھر میں آبی وسائل کی کمی کے باعث کم پانی سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے جدید نظامِ آبپاشی کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ لہٰذا کاشتکاروں سے درخواست ہے کہ جدید نظامِ آبپاشی کے ذریعے فصلات کی کاشت کر کے اپنے ملک کے قیمتی پانی کو ضائع ہونے سے بچائیں۔
- ڈرپ نظامِ آبپاشی کی مدد سے کاشتہ سبزیوں کی آبپاشی اور پانی میں حل پذیر کھادوں کا استعمال بذریعہ فرٹیگیشن شعبہ اصلاحِ آبپاشی کی سفارش کردہ سفارشات کے مطابق آبپاشی جاری رکھیں۔
- یاد رہے کہ مائع کھادوں کا استعمال پودے کو سالٹ انجری (Salt Injury) سے بچانے کے لیے بھی انتہائی مددگار ہے۔
- سبزیوں کے کاشتکار آبپاشی کرتے وقت اس بات کو ضرور مدِ نظر رکھیں کہ آبپاشی کے لیے استعمال ہونے والا پانی نہری یا پینے کے قابل ہو کیونکہ گندے اور آلودہ پانی کے استعمال سے تیار ہونے والی سبزیاں انسانی صحت کے لیے مضر ہوتی ہیں۔
- میری گولڈ پھول کو موسمِ گرما میں زیادہ آبپاشی کی ضرورت ہوتی ہے۔ لہٰذا ستمبر کے مہینے میں ایک ہفتہ کے وقفہ سے ضرور آبپاشی کریں۔ زیادہ بارشوں کی صورت میں آبپاشی نہ کریں اور کھیت سے پانی کے نکاس کا مناسب بندوبست کریں۔
- دھان کی فصل کو سٹہ نکلتے وقت اور دانہ بھرتے وقت پانی کی کمی نہ آنے دیں۔ وہ علاقے جہاں کھیتوں میں پانی کھڑا نہیں ہوتا وہاں دھان کی فصل پر بھبکے کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔ ان علاقوں میں دھان کے کھیت کو ہرگز سوکا نہ لگنے دیں۔ بصورت دیگر بلاسٹ کا حملہ زیادہ ہوگا۔
- موسمی حالات کے مطابق سبزیات کو 8تا 10 دن بعد، آم کے باغات کو 12 دن بعد، ترشاوہ پھلوں کے باغات کو 8تا 10 دن بعد اور امرود کے باغات کو 10تا 12 دن بعد آبپاشی کریں۔
- موسمیاتی تبدیلیوں اور پانی کے ذخائر کی کمی کے باعث زراعت کے لیے نہری پانی کی دستیابی روز بروز کم ہوتی جا رہی ہے جس سے زراعت میں ٹیوب ویل کے پانی کا استعمال بڑھتا جا رہا ہے۔ لیکن واضح رہے کہ پنجاب کے بعض اضلاع میں ٹیوب ویل کے پانی کے بے دریغ استعمال سے نہ صرف زیرِ زمین پانی نایاب ہوتا جا رہا ہے بلکہ زمینی پانی کا معیار بھی انتہائی ناقص ہو رہا ہے۔ لہٰذا ایسے علاقوں میں ٹیوب ویل کے ذریعے آبپاشی انتہائی ضرورت کے وقت کریں۔
- کھالا جات کی اصلاح، آبی تالابوں کی تعمیر، جدید نظامِ آبپاشی چلانے کے لیے سولر سسٹم کی فراہمی اور جدید نظامِ آبپاشی کی تنصیب کے لیے شعبہ اصلاحِ آبپاشی کے مقامی ماہرین سے رابطہ کریں۔